شہری اور پارلیمانی رہنما کتاب

اسپیکر کا کردار

صوبائی اسمبلی کے اسپیکر کے آئینی، ضابطہ جاتی اور ادارہ جاتی کردار پر عملی رہنمائی، بالخصوص صوبائی اسمبلی پنجاب کے حوالے سے۔

اردو ایڈیشن

تازہ کاری: جولائی 2026

مرتب کردہ

ملک نصیر احمد

اسپیکر کا کردار

مقصد اور دائرۂ کار

یہ ہینڈ بک طلبہ، سرکاری اہلکاروں، پیشہ ور افراد، صحافیوں اور عام قارئین کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں آئینی اور پارلیمانی اصولوں کو برقرار رکھتے ہوئے موضوع سادہ اور واضح زبان میں بیان کیا گیا ہے۔

دائرۂ کار: گفتگو پاکستان کی صوبائی اسمبلیوں سے متعلق ہے، جبکہ بنیادی ماخذ آئینِ پاکستان اور صوبائی اسمبلی پنجاب کا ضابطۂ کار ہیں۔

یہ تعلیمی اشاعت ہے۔ یہ آئین، قانون، مستند ضابطۂ کار، کرسیِ صدارت کی باقاعدہ رولنگ یا پیشہ ورانہ قانونی مشورے کا متبادل نہیں۔

فہرستِ مضامین

1۔ تعارف

2۔ آئینی حیثیت

3۔ انتخاب، حلف اور عہدہ سنبھالنا

4۔ غیر جانب داری، انصاف اور کرسیِ صدارت کا اختیار

5۔ اسمبلی کی نشست چلانا

6۔ نظم و ضبط اور پارلیمانی وقار

7۔ نکاتِ ضابطہ، رولنگز اور ہدایات

8۔ قانون سازی میں کردار

9۔ مالیاتی بل اور مالی کارروائی

10۔ سوالات، تحاریک، قراردادیں اور استحقاق

11۔ رائے شماری، فیصلہ کن ووٹ اور کورم
12۔ کمیٹیاں اور تفصیلی نگرانی
13۔ اسمبلی سیکرٹریٹ اور انتظامی قیادت
14۔ سرکاری ریکارڈ، نشریات اور خفیہ نشستیں
15۔ ارکان کی درخواست پر اجلاس
16۔ قائم مقام گورنر کا کردار
17۔ ڈپٹی اسپیکر اور چیئرپرسنز کا پینل
18۔ استعفا، عہدے سے ہٹانا اور تسلسل
19۔ اسپیکر کے اختیارات کی حدود
20۔ عملی صورتیں
21۔ مؤثر اسپیکرشپ کے اصول
22۔ عام سوالات
23۔ اہم پارلیمانی اصطلاحات
24۔ خلاصہ

1۔ تعارف

اسپیکر صوبائی اسمبلی کی کارروائی کی صدارت کرنے والا بنیادی آئینی عہدیدار ہوتا ہے۔ یہ عہدہ اجتماعی فیصلہ سازی کو منظم اور قابلِ عمل بناتا ہے۔ اسپیکر نشست شروع کرتا، ارکان کو بولنے کی اجازت دیتا، بحث کو ضابطے کے مطابق چلاتا، سوال ایوان کے سامنے رکھتا اور فیصلے کا اعلان کرتا ہے۔

اسپیکر صوبے کی حکومت نہیں چلاتا اور نہ ہی اکیلا قانون بناتا ہے۔ صوبائی حکومت کی قیادت وزیرِاعلیٰ کرتا ہے، جبکہ قانون اسمبلی منظور کرتی ہے۔ اسپیکر اس آئینی اور پارلیمانی عمل کی نگرانی کرتا ہے جس کے ذریعے ایوان عوامی معاملات پر بحث، نگرانی اور فیصلہ کرتا ہے۔

بنیادی تصور: اسپیکر ایوان کا نگہبان ہے۔ اس کا فرض ضابطے، ارکان کے پارلیمانی حقوق اور اسمبلی کے ادارہ جاتی اختیار کا تحفظ کرنا ہے۔

2۔ آئینی حیثیت

اسپیکر کے عہدے کی بنیادی آئینی بنیاد آئینِ پاکستان کے آرٹیکل 104، 108، 115 اور 127 میں موجود ہے۔ آرٹیکل 108 کے مطابق عام انتخابات کے بعد صوبائی اسمبلی کسی دوسرے کام سے پہلے اپنے ارکان میں سے اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر منتخب کرتی ہے۔ آرٹیکل 127 قومی اسمبلی سے متعلق اہم دفعات کو ضروری تبدیلیوں کے ساتھ صوبائی اسمبلیوں پر نافذ کرتا ہے۔ ان دفعات میں حلف، عدم موجودگی، استعفا، برطرفی، رائے شماری، کورم، ارکان کی درخواست پر اجلاس، استحقاقات، قواعد، سیکرٹریٹ اور فنانس کمیٹی شامل ہیں۔[1]

اس لیے اسپیکر بیک وقت آئینی عہدیدار اور پارلیمانی اختیار کا حامل ہوتا ہے۔ آئین عہدے اور بنیادی اختیارات کی حد مقرر کرتا ہے، جبکہ ضابطۂ کار روزمرہ اسمبلی کارروائی میں ان اختیارات کے استعمال کا طریقہ واضح کرتا ہے۔

اہم فرق: آئین بالاتر ہے۔ ضابطۂ کار، رولنگز اور پارلیمانی روایات کو آئین کے دائرے میں رہنا ہوتا ہے۔

3۔ انتخاب، حلف اور عہدہ سنبھالنا

انتخاب

عام انتخابات کے بعد پہلی نشست میں ارکان حلف اٹھاتے ہیں۔ اس کے بعد پنجاب اسمبلی کے ضابطۂ کار کے مطابق خفیہ رائے شماری سے اسپیکر منتخب کیا جاتا ہے۔ کوئی رکن اس انتخاب کی صدارت نہیں کر سکتا جس میں وہ خود امیدوار ہو۔ اسپیکر کے انتخاب اور حلف کے بعد ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب کیا جاتا ہے۔[2]

حلف

حلف کے تحت اسپیکر اپنے فرائض دیانت داری، وفاداری اور آئین، قانون اور اسمبلی کے قواعد کے مطابق ادا کرنے کا عہد کرتا ہے۔ حلف میں خوف، رعایت، محبت یا عداوت کے بغیر ذمہ داری نبھانے اور آئین کے تحفظ کا وعدہ بھی شامل ہے۔[1]

ادارہ جاتی اثر

انتخاب کے بعد اسپیکر صرف ایک عام مقرر یا سیاسی شریک کی حیثیت سے کام نہیں کرتا۔ اگرچہ وہ اسمبلی کا رکن رہتا ہے، لیکن کرسیِ صدارت اس سے ضبط، انصاف اور قواعد کے یکساں اطلاق کا تقاضا کرتی ہے۔

4۔ غیر جانب داری، انصاف اور کرسیِ صدارت کا اختیار

اسپیکر کی ساکھ کا دارومدار منصفانہ طرزِ عمل پر ہوتا ہے۔ اکثر اسپیکر جماعتی سیاست کے ذریعے اسمبلی تک پہنچتے ہیں، لیکن کرسی سنبھالنے کے بعد حکومتی اور حزبِ اختلاف کے ارکان پر ایک ہی قواعد نافذ کرنا لازم ہوتا ہے۔ غیر جانب داری کا مطلب مشکل فیصلوں سے گریز نہیں، بلکہ ہر فیصلہ آئینی یا ضابطہ جاتی وجہ کی بنیاد پر کرنا ہے۔

منصفانہ صدارت کے اہم تقاضے یہ ہیں:

- بولنے اور نظم و ضبط کے قواعد کا یکساں اطلاق؛
- مختلف آرا کو مناسب طور پر سنے جانے کا موقع؛
- اہم فیصلوں کی واضح وجہ؛
- اقلیت کے حقِ شرکت کا تحفظ، مگر رکاوٹ کی اجازت نہیں؛
- مناسب بحث کے بعد اکثریت کے حقِ فیصلہ کا تحفظ؛
- ذاتی یا جماعتی پسند کو پارلیمانی اختیار سے الگ رکھنا۔

> **غیر جانب داری کا غلط مطلب:** اسپیکر ہر نوٹس منظور کرنے، بدنظمی برداشت کرنے یا وقت کی پابندی ختم کرنے کا پابند نہیں۔ آئین اور قواعد پر مبنی سخت فیصلہ بھی غیر جانب دار ہو سکتا ہے۔

5۔ اسمبلی کی نشست چلانا

اسپیکر مقررہ وقت پر کرسیِ صدارت سنبھالتا، نشست شروع کرنے کا اعلان کرتا اور منظور شدہ ایجنڈے کے مطابق کارروائی آگے بڑھاتا ہے۔ ارکان کرسی کی اجازت سے بولتے ہیں اور ایک دوسرے کو براہِ راست مخاطب کرنے کے بجائے اسپیکر کے ذریعے گفتگو کرتے ہیں۔

نشست کے دوران اسپیکر:

- ایجنڈے کا ہر معاملہ ایوان کے سامنے پیش کرتا ہے؛
- مقررین کی ترتیب طے کرتا ہے؛
- تقاریر کو متعلقہ موضوع تک محدود رکھتا ہے؛
- قواعد کے مطابق وقت کی حد مقرر یا نافذ کرتا ہے؛
- تحاریک، ترامیم، شقوں اور سوالات پر رائے لیتا ہے؛
- رائے شماری کا نتیجہ سناتا ہے؛
- شدید بدنظمی کی صورت میں کارروائی عارضی طور پر معطل کرتا ہے؛
- قواعد کے مطابق نشست ملتوی کرتا ہے۔

ایوان میں بولنے کا حق کرسی کی اجازت سے استعمال ہوتا ہے۔ اجازت کے بغیر کی گئی تقریر سرکاری کارروائی کا حصہ نہ بننے کا امکان رکھتی ہے۔[3]

6۔ نظم و ضبط اور پارلیمانی وقار

اسپیکر ایوان میں نظم و ضبط اور وقار برقرار رکھنے کا پابند ہے اور اپنے فیصلوں پر عمل کرانے کے لیے ضروری اختیارات رکھتا ہے۔ پنجاب اسمبلی کے قواعد کے تحت اسپیکر شدید بدنظمی کرنے والے رکن کو نشست سے باہر جانے، باقی اجلاس میں غیر حاضر رہنے یا مسلسل اور جان بوجھ کر کارروائی میں رکاوٹ ڈالنے پر معطل ہونے کا حکم دے سکتا ہے۔ اسمبلی بعد میں تحریک کے ذریعے معطلی ختم کر سکتی ہے۔[3]

اسپیکر گیلریوں میں داخلے کو منظم، گیلریاں خالی اور کارروائی میں خلل ڈالنے والے افراد کو اسمبلی کی حدود سے نکالنے کی ہدایت بھی دے سکتا ہے۔

غیر پارلیمانی زبان

کرسی توہین آمیز، ہتک آمیز، بغاوت پر مبنی، اشتعال انگیز یا غیر پارلیمانی الفاظ روک سکتی ہے۔ ایسے الفاظ سرکاری کارروائی سے حذف بھی کیے جا سکتے ہیں۔ اس اختیار کا مقصد ایوان کے وقار اور پارلیمانی استحقاق کے غلط استعمال کو روکنا ہے۔

> **عملی مثال:** اگر کوئی رکن بار بار کرسی کی ہدایت نظر انداز کرے اور اگلا ایجنڈا شروع نہ ہونے دے، تو اسپیکر پہلے اسے ضابطے کی پابندی کی ہدایت دے سکتا ہے، پھر باہر جانے کا حکم دے سکتا ہے اور سنگین صورت میں قواعد کے تحت معطلی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

7۔ نکاتِ ضابطہ، رولنگز اور ہدایات

نکتۂ ضابطہ اسمبلی کے قواعد یا ان آئینی دفعات کی تشریح اور نفاذ سے متعلق ہوتا ہے جو ایوان کی کارروائی کو منظم کرتی ہیں۔ اسے سیاسی تقریر، معلومات حاصل کرنے یا ذاتی مؤقف کی وضاحت کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

اسپیکر فیصلہ کرتا ہے کہ اٹھایا گیا معاملہ حقیقی نکتۂ ضابطہ ہے یا نہیں۔ اگر ہو تو اس پر رولنگ دی جاتی ہے۔ قواعد کے مطابق یہ فیصلہ پارلیمانی کارروائی میں حتمی ہوتا ہے۔ اسپیکر فیصلہ دینے سے پہلے ارکان کی بات سن سکتا ہے، لیکن نکتۂ ضابطہ پر باقاعدہ بحث حق نہیں۔ تحریری وجوہات کے ساتھ سابقہ رولنگ پر نظرِ ثانی بھی کی جا سکتی ہے۔[3]

رولنگز مستقبل کے معاملات کے لیے رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ تسلسل ضروری ہے کیونکہ ارکان اپنے نوٹس، تقاریر اور تحاریک کرسی کے قائم کردہ طریقۂ کار کے مطابق تیار کرتے ہیں۔

8۔ قانون سازی میں کردار

عام بل کے سیاسی فائدے یا نقصان کا فیصلہ اسپیکر نہیں کرتا۔ اس کی ذمہ داری یہ یقینی بنانا ہے کہ بل آئین اور قواعد کے مطابق تمام مراحل سے گزرے۔ بل کی نوعیت اور مرحلے کے مطابق اسپیکر:

1. نوٹس اور دیگر ضابطہ جاتی شرائط کی تکمیل دیکھتا ہے؛
2. بل متعارف کرانے کی تحریک ایوان کے سامنے لاتا ہے؛

3. ضرورت یا اجازت کے مطابق بل متعلقہ کمیٹی کو بھیجتا ہے؛
4. عمومی اور شق وار بحث منظم کرتا ہے؛
5. ترامیم کے قابلِ قبول ہونے کا فیصلہ کرتا ہے؛
6. ملتی جلتی ترامیم میں سے متعلقہ ترامیم منتخب کرتا ہے؛
7. شقوں، ترامیم اور آخری تحریک پر رائے لیتا ہے؛
8. بل کی منظوری یا مسترد ہونے کا اعلان کرتا ہے؛
9. قواعد کے مطابق واضح، ضمنی یا نتیجہ خیز غلطیوں کی درستی کر سکتا ہے۔

ادارہ جاتی حد: بل اسمبلی منظور کرتی ہے۔ اسپیکر طریقۂ کار اور مستند ریکارڈ کی نگرانی کرتا ہے۔ گورنر کی منظوری کا مرحلہ آئین کے الگ اصولوں کے تابع ہے۔

9۔ مالیاتی بل اور مالی کارروائی

مالیاتی بل کی تصدیق

آرٹیکل 115 اسپیکر کو خصوصی آئینی ذمہ داری دیتا ہے۔ اگر یہ سوال پیدا ہو کہ کوئی صوبائی بل مالیاتی بل ہے یا نہیں، تو اسپیکر کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے۔ گورنر کو منظوری کے لیے بھیجے گئے ہر مالیاتی بل پر اسپیکر کا تصدیقی سرٹیفکیٹ ہونا ضروری ہے، اور آئین اس سرٹیفکیٹ کو قطعی حیثیت دیتا ہے۔[1]

بجٹ کی کارروائی

صوبائی حکومت بجٹ تیار اور پیش کرتی ہے۔ اسپیکر عمومی بحث، مطالباتِ زر، قابلِ قبول کٹوتی کی تحاریک، رائے شماری اور مالی کاروبار کے وقت کو منظم کرتا ہے۔ کرسی کو اس اخراجات میں فرق ملحوَظ رکھنا ہوتا ہے جس پر بحث تو ہو سکتی ہے مگر ووٹ نہیں، اور ان مطالبات میں جن کی منظوری اسمبلی کے ووٹ سے ضروری ہے۔

تصدیق کی اہمیت: مالیاتی بل کا آئینی راستہ عام بل سے مختلف ہے۔ اسپیکر کی درجہ بندی اسی راستے کا تعین کرتی ہے اور گورنر کی جانب سے بل واپس بھیجنے کے اختیار پر اثر ڈالتی ہے۔

10۔ سوالات، تحاریک، قراردادیں اور استحقاق

سوالات

اسپیکر فیصلہ کرتا ہے کہ سوال قواعد کے مطابق ہے یا نہیں۔ بحث انگیز، فرضی، صوبائی ذمہ داری سے باہر، نامناسب عبارت یا کسی دوسری پابندی کے باعث سوال مسترد، تبدیل یا متعلقہ جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے۔ ضمنی سوالات بھی کرسی کے نظم کے تابع ہوتے ہیں۔

تحاریک اور قراردادیں

تحریکِ التوا، توجہ دلاؤ نوٹس، قرارداد اور دیگر نوٹس اپنی الگ ضابطہ جاتی شرائط کے تابع ہوتے ہیں۔ منظوری کا مطلب یہ ہے کہ نوٹس قواعد پر پورا اترتا ہے، یہ اسپیکر کی سیاسی تائید نہیں۔

استحقاق کا سوال

اگر اسمبلی، کسی کمیٹی یا رکن کو پارلیمانی فرائض کی انجام دہی میں رکاوٹ پہنچانے کا الزام ہو تو استحقاق کا سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ اسپیکر اس کی ابتدائی قابلِ قبولیت کا فیصلہ کرتا اور قواعد کے تحت معاملہ استحقاق کمیٹی کو بھیج سکتا ہے۔

> **عملی معیار:** کرسی دیکھتی ہے کہ معاملہ واضح، ضروری صورت میں فوری، صوبائی دائرۂ اختیار میں، حقائق پر مبنی اور کسی دوسری ضابطہ جاتی پابندی سے آزاد ہے یا نہیں۔

11۔ رائے شماری، فیصلہ کن ووٹ اور کورم

سوال ایوان کے سامنے رکھنا

بحث مکمل ہونے کے بعد اسپیکر سوال واضح الفاظ میں ایوان کے سامنے رکھتا اور فیصلہ حاصل کرتا ہے۔ طریقہ زبانی رائے شماری، ارکان کے کھڑے ہونے، باقاعدہ تقسیمِ رائے یا آئین و قواعد کے مطابق خفیہ رائے شماری کی صورت میں ہو سکتا ہے۔

فیصلہ کن ووٹ

کرسیِ صدارت پر موجود شخص عام حالات میں ووٹ نہیں دیتا۔ دونوں طرف ووٹ برابر ہوں تو وہ فیصلہ کن ووٹ دے سکتا ہے۔ اس اصول سے کرسی عام جماعتی ووٹنگ سے الگ رہتی ہے، مگر برابری کی صورت میں فیصلہ ممکن ہو جاتا ہے۔[1]

کورم

اگر کرسی کی توجہ مطلوبہ آئینی کورم کی عدم موجودگی کی طرف دلائی جائے تو اسپیکر مطلوبہ تعداد پوری ہونے تک نشست معطل یا ملتوی کرتا ہے۔ درست اعتراض کے بعد کورم کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

12۔ کمیٹیاں اور تفصیلی نگرانی

کمیٹیاں ایسے معاملات کی تفصیلی جانچ کرتی ہیں جن پر پورے ایوان میں محدود وقت کے باعث مکمل غور مشکل ہوتا ہے۔ بل، سرکاری اخراجات، محکمانہ کارکردگی، استحقاق، درخواستیں اور دوسرے امور کمیٹیوں میں زیرِ غور آ سکتے ہیں۔

قواعد کے دائرے میں اسپیکر:

- معاملہ متعلقہ کمیٹی کو بھیج سکتا ہے؛
- اجازت کی صورت میں خصوصی کمیٹی قائم یا اس کی تشکیل میں سہولت دے سکتا ہے؛
- جہاں قواعد اجازت دیں وہاں ارکان نامزد کر سکتا ہے؛
- ضابطہ جاتی مشکل دور کرنے کے لیے ہدایت دے سکتا ہے؛
- کمیٹی رپورٹس وصول اور ایوان میں پیش کرانے کا انتظام کرتا ہے؛
- کمیٹیوں کے اختیار اور منظم کام کا تحفظ کرتا ہے۔

اسپیکر کا کردار کمیٹی کی بحث کی جگہ لینا نہیں، بلکہ اسے اپنے مقررہ دائرے میں مؤثر طور پر کام کرنے کے قابل بنانا ہے۔

13۔ اسمبلی سیکرٹریٹ اور انتظامی قیادت

اسپیکر کا عہدہ انتظامی پہلو بھی رکھتا ہے۔ آرٹیکل 127 کے ذریعے علیحدہ پارلیمانی سیکرٹریٹ اور فنانس کمیٹی سے متعلق آئینی دفعات صوبائی اسمبلیوں پر نافذ ہوتی ہیں۔ اسپیکر ان انتظامات میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے جن کے ذریعے اسمبلی منظور شدہ رقوم کے اندر اخراجات پر اختیار اور اپنے سیکرٹریٹ کا نظم سنبھالتی ہے۔[1]

قانون اور سروس قواعد کے تابع اسپیکر کی ذمہ داریوں میں یہ امور شامل ہو سکتے ہیں:

- اسمبلی سیکرٹریٹ کی نگرانی؛
- پارلیمانی ریکارڈ اور اشاعت کی ہدایت؛
- اسمبلی کی حدود میں سکیورٹی، داخلہ اور نظم؛
- کمیٹی معاونت اور تحقیقی سہولیات؛
- ارکان کی سہولیات اور تربیت؛
- اسمبلی کا مالی اور انتظامی نظم۔

سیکرٹری جنرل ایوان کا اعلیٰ ضابطہ جاتی اور انتظامی افسر ہوتا ہے جو کرسی کی قانونی ہدایات پر عمل درآمد میں معاونت کرتا ہے۔

14۔ سرکاری ریکارڈ، نشریات اور خفیہ نشستیں

قواعد کے تحت ہر نشست کی مستند کارروائی تیار اور اسپیکر کی ہدایت کے مطابق شائع کی جاتی ہے۔ کرسی نامناسب الفاظ حذف کرنے اور قانون و اسمبلی پالیسی کے مطابق صوتی، تصویری اور عوامی رسائی کے انتظامات منظم کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

خفیہ نشست کی صورت میں قواعد زیادہ سخت ہوتے ہیں۔ اسپیکر یہ طے کر سکتا ہے کہ کون موجود رہے گا، ریکارڈ کس طریقے سے رکھا جائے گا اور مقررہ پارلیمانی عمل کے ذریعے رازداری کب ختم ہو سکتی ہے۔[3]

ریکارڈ کی اہمیت: سرکاری کارروائی یہ ثابت کرتی ہے کہ ایوان نے کیا بحث، فیصلہ اور ہدایت کی۔ درست ریکارڈ ارکان، سرکاری محکموں اور عوام کے حقوق کا تحفظ کرتا ہے۔

15۔ ارکان کی درخواست پر اجلاس

عام حالات میں گورنر آرٹیکل 109 کے تحت صوبائی اسمبلی کا اجلاس طلب یا ختم کرتا ہے۔ تاہم کل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی ارکان درست درخواست جمع کرائیں تو آرٹیکل 54 اور 127 کے تحت اسپیکر چودہ دن کے اندر اجلاس طلب کرنے کا پابند ہوتا ہے۔ اسپیکر کے طلب کردہ ایسے اجلاس کو صرف اسپیکر ہی ختم کر سکتا ہے۔[1]

یہ آئینی تحفظ ارکان کی ایک قابلِ ذکر تعداد کو اس وقت بھی ایوان بلانے کا حق دیتا ہے جب صوبائی حکومت عام اجلاس طلب نہ کرے۔

16۔ قائم مقام گورنر کا کردار

آرٹیکل 104 کے مطابق گورنر کے پاکستان سے باہر ہونے یا کسی دوسری وجہ سے فرائض انجام دینے سے قاصر ہونے کی صورت میں صوبائی اسمبلی کا اسپیکر گورنر کے فرائض انجام دیتا ہے۔ اسپیکر کی عدم موجودگی میں صدر کی جانب سے نامزد شخص یہ ذمہ داری ادا کر سکتا ہے۔ یہ انتظام گورنر کی واپسی یا دوبارہ فرائض سنبھالنے تک جاری رہتا ہے۔[1]

یہ عارضی آئینی بندوبست ہے، مستقل طور پر دونوں عہدوں کا انضمام نہیں۔ اس مدت میں اسمبلی کے فرائض ڈپٹی اسپیکر یا قواعد کے تحت مجاز صدارت کرنے والا رکن انجام دیتا ہے۔

17۔ ڈپٹی اسپیکر اور چیئرپرسنز کا پینل

اسپیکر کا عہدہ خالی ہو، اسپیکر غیر حاضر ہو یا فرائض ادا نہ کر سکے تو ڈپٹی اسپیکر قائم مقام اسپیکر کے طور پر کام کرتا ہے۔ اسپیکر تحریری حکم کے ذریعے ضابطۂ کار کے بعض اختیارات ڈپٹی اسپیکر کو منتقل بھی کر سکتا ہے۔

اجلاس کے آغاز پر یا ضرورت کے مطابق اسپیکر زیادہ سے زیادہ چھ چیئرپرسنز کا پینل نامزد کرتا ہے۔ اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر دونوں کی عدم موجودگی میں ترجیح رکھنے والا موجود رکن کرسی سنبھالتا ہے۔ صدارت کے دوران اسے اس نشست کے لیے اسپیکر کے برابر ضابطہ جاتی اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔[2]

18۔ استعفا، عہدے سے ہٹانا اور تسلسل

استعفا

آرٹیکل 53 اور 127 کے اطلاق کے تحت اسپیکر گورنر کے نام تحریری استعفا دے سکتا ہے۔

عہدے سے ہٹانا

اسپیکر کو ہٹانے کی قرارداد کے لیے کم از کم سات دن کا نوٹس ضروری ہے۔ اسپیکر اپنے خلاف قرارداد کی کارروائی کی صدارت نہیں کر سکتا۔ پنجاب اسمبلی کے قواعد کے مطابق قرارداد پیش کرنے کی اجازت کے لیے کل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی ارکان کی حمایت، خفیہ رائے شماری اور عہدے سے ہٹانے کے لیے اسمبلی کی کل رکنیت کی اکثریت درکار ہے۔[1][2]

تحلیل کے بعد تسلسل

اسمبلی تحلیل ہونے کے بعد بھی اسپیکر اس وقت تک عہدے پر برقرار رہتا ہے جب تک نئی اسمبلی کا منتخب اسپیکر عہدہ نہیں سنبھال لیتا۔ اس سے دو اسمبلیوں کے درمیان ادارہ جاتی خلا پیدا نہیں ہوتا۔

19۔ اسپیکر کے اختیارات کی حدود

اسپیکر کا عہدہ طاقتور ہے، مگر اختیارات غیر محدود نہیں۔ اسپیکر کو آئین، قوانین، ضابطۂ کار، استحقاقات اور جائز پارلیمانی روایت کے اندر رہنا ہوتا ہے۔

اسپیکر کر سکتا ہے	اسپیکر نہیں کر سکتا
بحث منظم اور ضابطہ نافذ کرنا	اسمبلی کی منظوری کے بغیر قانون بنانا
نکاتِ ضابطہ کا فیصلہ کرنا	وزیراعلیٰ یا کابینہ کی جگہ لینا

اسپیکر کر سکتا ہے	اسپیکر نہیں کر سکتا
مالیاتی بل کی درجہ بندی اور تصدیق کرنا	آئینی طریقے سے باہر اخراجات منظور کرنا
قواعد کے تحت ارکان کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا	کورم یا لازمی رائے شماری کی شرط نظر انداز کرنا
ضابطہ جاتی صوابدید استعمال کرنا	بلا قانونی بنیاد ذاتی رائے کو لازمی قاعدہ بنانا
عارضی طور پر گورنر کے فرائض انجام دینا	اس عارضی کردار کو مستقل عہدہ سمجھنا

آرٹیکل 69، جو آرٹیکل 127 کے ذریعے صوبائی اسمبلی پر لاگو ہوتا ہے، قانون ساز اداروں کی اندرونی کارروائی کو تحفظ دیتا ہے، لیکن آئینی حدود اپنی جگہ برقرار رہتی ہیں۔ ہر ضابطہ جاتی اختیار اسی مقصد کے لیے استعمال ہونا چاہیے جس کے لیے وہ دیا گیا ہے۔

20۔ عملی صورتیں

صورت الف: فوری عوامی مسئلہ

حزبِ اختلاف کا رکن کسی صوبائی خدمت کی بڑی ناکامی پر تحریکِ التوا جمع کراتا ہے۔ اسپیکر صوبائی ذمہ داری، فوری نوعیت، وضاحت، عوامی اہمیت اور ضابطہ جاتی پابندیوں کا جائزہ لیتا ہے۔ منظوری یا مسترد کرنا قواعد کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔

صورت ب: بحث کے دوران بد نظمی

ارکان مسلسل مداخلت کرتے اور کرسی کی ہدایت نہیں مانتے۔ اسپیکر ایوان کو نظم کی ہدایت دیتا، مختصر وقفہ کر سکتا اور مسلسل رکاوٹ پر باہر جانے یا معطلی کا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

صورت ج: متنازع مالیاتی بل

ارکان میں اختلاف ہو کہ بل مالیاتی ہے یا نہیں۔ اسپیکر بل کی اصل شقوں کا آرٹیکل 115 کی روشنی میں جائزہ لیتا ہے۔ آئینی فیصلہ بل کی درجہ بندی طے کرتا اور گورنر کو بھیجتے وقت ضروری سرٹیفکیٹ ساتھ ہوتا ہے۔

صورت د: ووٹ برابر

کسی تحریک کے حق اور مخالفت میں ووٹ برابر ہو جائیں تو اسپیکر فیصلہ کن ووٹ دے سکتا ہے اور نتیجہ سناتا ہے۔ سرکاری کارروائی میں مکمل نتیجہ درج کیا جاتا ہے۔

21۔ مؤثر اسپیکرشپ کے اصول

1. **قواعد پر مکمل عبور:** کرسی کا اختیار اس وقت مضبوط ہوتا ہے جب فیصلہ واضح قانونی متن پر مبنی ہو۔
2. **فیصلے سے پہلے سننا:** مشکل معاملے میں مختصر سماعت انصاف اور درستگی بہتر بناتی ہے۔
3. **وجہ واضح کرنا:** اہم رولنگ میں متعلقہ قاعدہ، آئینی شق یا مسلمہ روایت بتانی چاہیے۔
4. **متناسب تادیبی کارروائی:** اقدام بدنظمی کی شدت اور تسلسل کے مطابق ہونا چاہیے۔
5. **دونوں اطراف کا تحفظ:** اکثریت کو فیصلہ اور اقلیت کو شرکت کا حقیقی موقع ملنا چاہیے۔
6. **مستند ریکارڈ:** درست کارروائی ادارہ جاتی جواب دہی کا حصہ ہے۔
7. **سیاست اور کرسی میں فرق:** عہدہ کسی جماعت یا فرد سے بڑا سمجھا جانا چاہیے۔

22۔ عام سوالات

کیا اسپیکر اسمبلی کا رکن ہوتا ہے؟

جی ہاں۔ اسپیکر اسمبلی کے ارکان میں سے منتخب کیا جاتا ہے۔

کیا اسپیکر ہر معاملے پر ووٹ دیتا ہے؟

نہیں۔ کرسیِ صدارت عام طور پر صرف ووٹ برابر ہونے کی صورت میں فیصلہ کن ووٹ دیتی ہے۔

کیا اسپیکر سوال یا تحریک مسترد کر سکتا ہے؟

جی ہاں، جب وہ متعلقہ آئینی یا ضابطہ جاتی شرائط پوری نہ کرے۔

کیا اسپیکر کسی رکن کو معطل کر سکتا ہے؟

جی ہاں۔ پنجاب اسمبلی کے قواعد شدید بدنظمی اور مسلسل جان بوجھ کر رکاوٹ کی صورت میں باہر جانے اور معطلی کے اختیارات دیتے ہیں۔

اسپیکر کی عدم موجودگی میں کون صدارت کرتا ہے؟

عام طور پر ڈپٹی اسپیکر۔ دونوں کی عدم موجودگی میں چیئرپرسنز کے پینل کا رکن کرسی سنبھال سکتا ہے۔

مالیاتی بل ہونے کا فیصلہ کون کرتا ہے؟

صوبائی اسمبلی کا اسپیکر۔ آئین کے مطابق یہ فیصلہ حتمی ہے۔

کیا اسپیکر کو عہدے سے ہٹایا جا سکتا ہے؟

جی ہاں، آئین اور قواعد میں مقرر قرارداد اور رائے شماری کے طریقے سے۔

23۔ اہم پارلیمانی اصطلاحات

اصطلاح	مطلب
التوا	کسی نشست کو عارضی طور پر ختم یا مؤخر کرنا۔
کرسیِ صدارت	وہ شخص جو اس وقت نشست کی صدارت کر رہا ہو۔
فیصلہ کن ووٹ	ووٹ برابر ہونے پر صدارت کرنے والے شخص کا فیصلہ کن ووٹ۔
تقسیمِ رائے	ارکان کے ووٹ باقاعدہ طور پر ریکارڈ کرنے کا طریقہ۔
حذف	غیر مناسب الفاظ کو سرکاری کارروائی سے نکالنا۔
مالیاتی بل	آرٹیکل 115 میں بیان کردہ مالی معاملات سے متعلق بل۔
تحریک	ایوان کے فیصلے کے لیے پیش کی گئی باقاعدہ تجویز۔
ایجنڈا	نشست میں زیرِ غور آنے والے سرکاری معاملات کی فہرست۔
نکتۂ ضابطہ	قواعد کی تشریح یا نفاذ سے متعلق سوال۔

اصطلاح	مطلب
اختتامِ اجلاس	پورے اجلاس کو باضابطہ طور پر ختم کرنا۔
کورم	وہ کم از کم حاضری جس کی کمی کی طرف توجہ دلائے جانے پر نشست جاری نہیں رہ سکتی۔
قرارداد	ایوان کی رائے یا فیصلے کا رسمی اظہار۔
اجلاس	طلب کیے جانے سے اختتام تک متعدد نشستوں کا سلسلہ۔
نشست	کسی خاص دن اسمبلی کی میٹنگ۔

24۔ خلاصہ

- اسپیکر صوبائی اسمبلی کے ارکان میں سے منتخب ہوتا ہے۔
- اسپیکر ایوان چلاتا ہے، صوبائی حکومت نہیں۔
- کرسی نظم، ضابطے، حقِ شرکت اور اسمبلی کے اختیار کا تحفظ کرتی ہے۔
- اسپیکر نکاتِ ضابطہ اور مختلف پارلیمانی نوٹسوں کی قابلِ قبولیت کا فیصلہ کرتا ہے۔
- اسپیکر عام طور پر صرف ووٹ برابر ہونے پر فیصلہ کن ووٹ دیتا ہے۔
- صوبائی مالیاتی بل کے بارے میں اسپیکر کا فیصلہ اور سرٹیفکیٹ خصوصی آئینی حیثیت رکھتے ہیں۔
- کل رکنیت کے ایک چوتھائی ارکان کی درست درخواست پر اسپیکر چودہ دن کے اندر اجلاس طلب کرتا ہے۔
- آرٹیکل 104 کے تحت اسپیکر عارضی طور پر گورنر کے فرائض انجام دے سکتا ہے۔
- اسپیکر خود بھی آئین، قانون اور ضابطۂ کار کا پابند ہے۔

بنیادی قانونی ماخذ

1. **آئینِ اسلامی جمہوریہ پاکستان**، چودھواں ایڈیشن، ستائیسویں ترمیم تک، 21 نومبر 2025۔ متعلقہ دفعات: آرٹیکل 53 تا 55، 69، 87 تا 88، 104، 108 تا 109، 115 تا 116، 127 اور تیسرا شیڈول۔ سرکاری آئینی متن

2. **صوبائی اسمبلی پنجاب کا ضابطۂ کار**، نومبر 2024، بالخصوص قواعد 9 تا 16۔ سرکاری ضابطۂ کار

3. **پنجاب اسمبلی کے سرکاری ابواب**، باب سوم اور عمومی قواعد۔ باب سوم | عمومی قواعد